

لَسْنَا السَّيِّءَ فَوَجَدْنَاهُمْ لَئِيْلًا حَرَسًا شَرِيْدًا وَّ شُهَبًا ۝۸

آسمانوں کو چھو، اور انہیں سخت پہرہ داروں اور (انگاروں کی طرح) جلنے اور چمکنے والے ستاروں سے بھرا ہوا پایا

وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّبْعِ ۝۹ فَمَنْ يَسْتَبْعِدُ الْاَنَ

اور یہ کہ ہم (پہلے آسمانی خبریں سننے کیلئے) اس کے بعض مقامات میں بیٹھا کرتے تھے، مگر اب کوئی سنا چاہے تو وہ

يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا ۝۱۰ وَّ اَنَّا لَا نَدْرِيْ اَشْرًا رَّيْدَ

اپنی تاک میں آگ کا شعلہ (منتظر) پائے گا اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ (ہماری بندش سے) ان لوگوں کے حق

بَسَنَ فِي الْاَرْضِ اَمْرًا رَّادِبَهُمْ رَبُّهُمْ رَّشَدًا ۝۱۱ وَّ

میں جو زمین میں ہیں کسی برائی کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے اور

اَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِمَّا دُونَ ذٰلِكَ ۝۱۲ كُنَّا طَرَائِقَ

یہ کہ ہم میں سے کچھ نیک لوگ ہیں اور ہم (نبی) میں سے کچھ اس کے سوا (برے) بھی ہیں، ہم مختلف طریقوں پر

قَدَدًا ۝۱۳ وَّ اَنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ

(چل رہے) تھے اور ہم نے یقین کر لیا ہے کہ ہم اللہ کو ہرگز زمین میں (رہ کر) عاجز نہیں کر سکتے اور نہ ہی (زمین سے) بھاگ

نُّعْجِزُهُ هَرَبًا ۝۱۴ وَّ اَنَّا لَبَّاسِعُنَا الْهُدٰى اِمْنَابِهٖ ۝۱۵ فَمَنْ

کر اسے عاجز کر سکتے ہیں اور یہ کہ جب ہم نے (کتاب) ہدایت کو سنا تو ہم اس پر ایمان لے آئے، پھر

يُّؤْمِنُ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۝۱۶ وَّ اَنَّا مِنَّا

جو شخص اپنے رب پر ایمان لاتا ہے تو وہ نہ نقصان ہی سے خوف زدہ ہوتا ہے اور نہ ظلم سے اور یہ کہ ہم میں سے

الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقٰسِطُونَ ۝۱۷ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا

(بعض) فرماں بردار بھی ہیں اور ہم میں سے (بعض) ظالم بھی ہیں، پھر جو کوئی فرماں بردار ہو گیا تو ایسے ہی لوگوں

رَّشَدًا ۝۱۸ وَّ اَمَّا الْقٰسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝۱۹ وَّ

نے بھلائی طلب کی اور جو ظالم ہیں تو وہ دوزخ کا ایندھن ہوں گے اور یہ (وجہ بھی میرے پاس